

## پیش لفظ

میں اگر ایک دفعہ پھر پیش لفظ لکھ رہا ہوں تو اس پر خدا کے لمیزیل کا لامحدود شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس کی گرام توازی سے بی۔ اے آزر کے بعد ایم۔ فل مکمل ہوا۔ اس مقالے کے توسط سے میری دو دیرینہ خواہشات پیش ہوئیں پہلی استادِ محترم ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی کی گجرانی میں مقالہ لکھنا اس سلسلے میں انھوں نے میری تھوڑاست قبول کی جس پر میں ان کا بے حد منون ہوں جبکہ دوسری خواہش نجیب محفوظ اور منٹو کے مقابل پر مقالہ لکھتے کی تھی جو ایک مشکل اور صبر آزم کا ضرور تھا لیکن ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی کی راہنمائی اور پی ایچ۔ ڈی کی سینٹر گرو اشنقت کے مسلسل تعاون اور مدد کی بدلت یہ مشکل کام اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس پر میں ان کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں، وہ کم ہے۔

یہ مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں نجیب محفوظ اور منٹو کے حالاتِ زندگی، تصانیف اور عصری شیعہ کا مقابل پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں نجیب محفوظ اور منٹو کا فکری مقابل کیا گیا ہے یہی اس مقالے کا موضع بھی ہے۔ دونوں نایگوں روزگار ادبیوں کی تخلیقات کے تناظر میں تفصیل کے ساتھ تمام اہم موضوعات کا حاط کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ تیسرا باب کرداری مقابل پر مشتمل ہے اس میں نسوانی اور مرد کرداروں کو الگ الگ تفصیلاً موضوع بحث بنایا گیا جبکہ آخری باب غیر افسانوی نشر کے موضوعاتی مقابلی مطالعہ پر مشتمل ہے۔

مقالات کے آغاز سے تکمیل تک مشکلات پیش آتی رہیں لیکن اس ضمن میں جن احباب نے مدد کی ان کا عمر بھر کے لیے احسان مند ہوں جبکہ جو مدد کر سکتے تھے لیکن نہ کر سکے ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ مواد کی فراہمی و دستیابی سے ان کے انکار کے باوجود میری حوصلہ شکنی نہ ہوئی اور میں نے اپنی ہر ممکن کوشش کے بعد یہ مقالہ مکمل کیا۔

صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر صائمہ ارم کا خصوصی شکریہ کہ وہ تمام معاملات میں راہنمائی کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں شعبۂ اردو کے تمام اساتذہ بالخصوص ڈاکٹر محمد سعید صاحب کے مشفقاتہ برتاو، ڈاکٹر سیدہ صباح رضوی کی پُر خلوص